TARBIYAH BOOKS FOR Children

تم اپنے اپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔
(البقرة-195)

آج کا نوجوان نشہ میں مگن آخر کیوں؟

Shaikh Nooruddin Umeri

M.A., MPhil in Arabic, Director - Ocean The ABM School, Hyd.

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

Author
Shaikh Nooruddin Umeri
M.A., MPhil in Arabic,
Director - Ocean The ABM School, Hyd.

Design By: Syed Zabi Uddin Quadri
(Suffah Graphics +91-8951373323)

Printed in India By: ABM PRINT TIME

Published in July 2023

All rights reserved under the Copyright Act. No part of this book may be reproduced and stored in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, without a prior written permission of the publisher.

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

مقدمہ

پیارے نوجوانو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ سب اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کے سائے تلے ہوں گے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

پیارے نوجوانو

اللہ نے آپ سب کو صحت دے رکھی ہے علم حاصل کرنے کا موقعہ دے رکھا ہے، علم حاصل کرنے کے لئے بہت سارے وسائل فراہم کیا ہے۔ آپ سب کو اللہ نے زندگی میں بڑے بڑے کارنامے انجام دینے کا موقعہ دے رکھا ہے۔ آپ کے ماں باپ، آپ کے اساتذہ، آپ کے اسکول کے ذمہ داران، آپ کے کالج کے ذمہ داران، پورا ملک، پوری امت آپ لوگوں سے بہت بڑی امید لگائے ہوئے ہیں۔ آپ لوگ خوب محنت کریں، دل لگاکر پڑھائی کریں، زندگی میں کچھ بننے کا پلان بنائیں۔

اس وقت معاشرہ میں بہت ساری برائیاں پھیل رہی ہیں خاص طور پر شراب، سگریٹ، گھٹکا، بڑی تیز سے پھیل رہاہے۔ یہ سب خطرناک چیزیں ہیں جو زندگی کو تباہ کرنے والی ہیں، آپ کو، آپ کے ماں باپ کو، آپ کے اسکول اور کالج کو آپ کے اساتذہ کو رسوا کرنے والی، شرمندہ کرنے والی چیزیں ہیں۔ ان سب دور رہیں۔ اگر اپ آکا کوئی دوست اس میں ملوث ہو تو اس کو سمجھائیں اگر نہ سمجھے تو دوستی ختم کردیں۔ اس کتابچہ کو غور سے پڑھیں اللہ نے اور رسول اللہ نے صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے حرام قرار دیاہے سمجھیں۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس کتابچہ کو پھیلانے میں جن جن لوگوں نے بھی حصہ لیاہے ان سب کو اجر عظیم سے نوازے آمین

والسلام

آپ کا خیر خواہ

نورالدین عمری۔ یم اے، یم فل

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

پیارے نوجوانو!

ہم جس دور سے گزر رہے ہیں فتنوں والا دور ہے، آزمائشوں والا دور ہے۔ اس دور میں گناہوں کے راستے آسان ہوتے جا رہے ہیں، نیکیوں کے راستے مشکل نظر آتے ہیں۔

پیارے نوجوانو!

اسکولوں اور کالجوں میں ایک گمراہی بڑی تیزی سے بڑھتے جا رہی ہے وہ ہے نشہ۔ دوستوں کا دیکھا دیکھی، بچے دن بدن نشے کی عادت اپناتے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے ماں باپ پریشان ہیں ،اساتذہ پریشان ہیں، اسکول اور کالج کے ذمہ داران پریشان ہیں، لیکن بچے ہیں کہ ان کو اس بات کی بالکل پرواہ ہی نہیں ہے کہ ان کا انجام کیا ہو گا؟

ان کا مستقبل کیا ہو گا؟

ان کی پڑھائی کا کیا ہو گا؟

ان کی عزت کا کیا ہو گا؟

دوستوں کے ساتھ فارم ہاوس میں، ہوٹلوں میں، پب میں، کلبس میں برتھ ڈے پارٹی، نئے سال کی پارٹی، weekend party یا اسی طرح کے پارٹیوں کے لئے نئے نئے وجوہات تلاش کرنا ،ایک جگہ جمع ہونا، ماں باپ کی کمائی کو بڑی بے دردی سے جلانا، آج کے نوجوانوں کا سب سے بڑا مشغلہ بن چکا ہے۔

لیکن آج ہم جاننے کی کوشش کریں کہ نشہ آور چیزوں کا کتنا بڑا نقصان ہوتا ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

نشے والی چیزوں کو اپنانا:

- اللہ تعالی کی نافرمانی۔
- نبی ﷺ کی نافرمانی۔
- خاندان کی رسوائی۔
- ماں باپ کی رسوائی۔
- اسکول اور کالج میں بدنامی۔

ان سب چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آج ہم بتائیں گے کہ شراب کس قدر بری چیز ہے اور اس کی وجہ سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے جانتے ہیں کہ اللہ نے شراب کو اور نشہ اور چیزوں کو کیسے حرام کیا ہے؟

آپ جانتے ہو اللہ تعالی نے شراب کو تین مرحلوں میں حرام کیا ہے۔

1 سب سے پہلے اللہ نے شراب کے بارے میں کہا

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا (البقرة 219)

اے پیغمبر لوگ آپ سے شراب اور جوے کا حکم دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں

deenideemforkids Paigham-e-Noor

2 دوسرے مرحلے میں کہا

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰی حَتّٰی تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے قریب مت ہو (سورہ نساء/۴۳)

3 تیسرے مرحلے میں کہا کہ

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۹۰

اے ایمان والو بے شک شراب، جوا، بت پرستی، طاغوتی طریہ سب شیطانی کام ہیں اس سے بچو ہو سکتا ہے تم سب کامیاب ہو جاو۔ المائدة 90،91

1 فائدہ کم نقصان زیادہ۔

2 نماز کی حالت میں نہ پئیں۔

3 یہ شیطانی کام ہے اس کو مکمل طور پر چھوڑ دو۔

پیارے نبی ﷺ نے بھی شراب کو اللہ کی لعنت قرار دیا۔

عن ابنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قالَ قال: رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ "لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ"

وصححه الألباني كما في صحيح أبي داود ٢/٧٠٠

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا۔ اللہ نے شراب پر، پینے والے پر، پلانے والے پر، بیچنے والے پر، خریدنے والے پر، نچوڑنے والے پر، نچوڑنے کا کام لگانے والے پر، اس کے اٹھانے والے پر، اور جس کی طرف لے جایا جا رہا ہو اس پر لعنت بھیجی ہے۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

Effects Of Alcohol

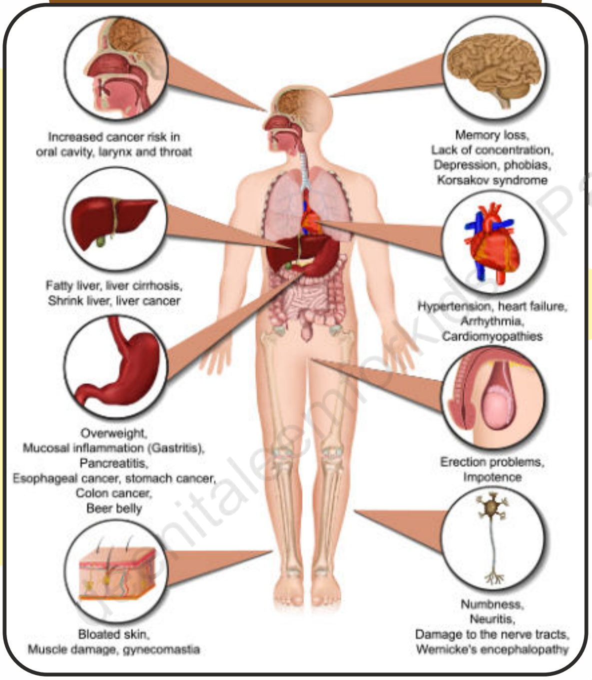

لعنت

- شراب پر
- پینے والے پر
- پلانے والے پر
- بیچنے والے پر
- خریدنے والے پر
- نچوڑنے والے پر
- شراب اٹھانے والے پر
- نچوڑنے کا کام لگانے والے پر
- جس کی طرف اٹھائی جا رہی ہو اس پر

ان تمام پر اللہ کی لعنت ہو گی۔

دیکھا پیارے نوجوانو یہ کس قدر بری چیز ہے۔

اور ایک جگہ فرمایا:

لا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي فَيَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا "

(وصححه الألباني في السلسلة الصحيحة ٧٠٩)

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی میری امت کا آدمی شراب پی لے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہو گی۔

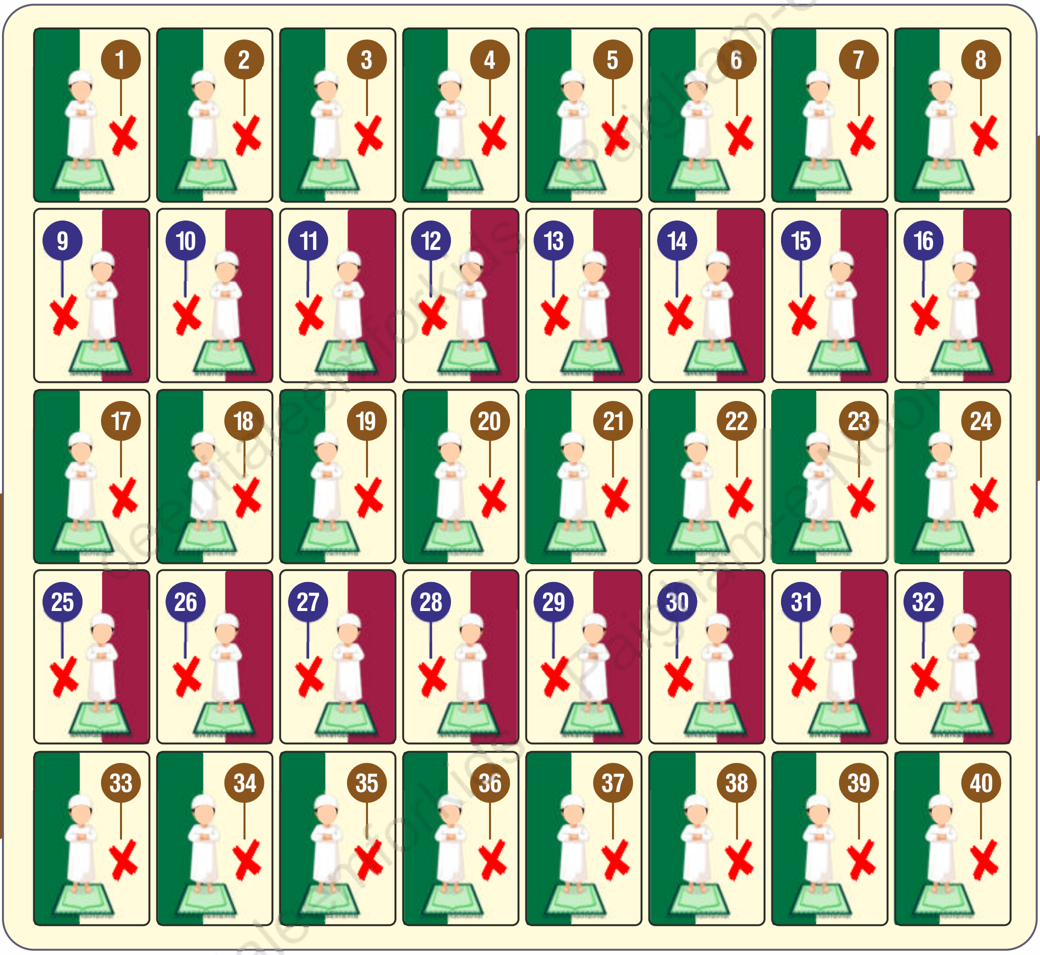

اگر کوئی ایک بار شراب پی لے تو پھر چالیس دنوں کی نماز برباد ہو جاتی ہے۔ چالیس کی دن نمازوں کا مطلب 200 نمازیں ہوتی ہیں۔

اور ایک مقام پر فرمایا:

كل مسكر حرام، وإن على الله عهدا لمن يشرب المسكر أن يسقيه من طينة الخبال. قالوا: يا رسول الله صلى الله عليه وسلم وما طينة الخبال؟ قال: عرق أهل النار أو عصارة أهل النار". مسلم

پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ جو بھی نشہ کرے گا اس کو طینۃ الخبال پلایا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول یہ طینۃ الخبال کیا چیز ہے تو آپ نے کہا جہنمیوں کا پسینہ اور ان کے زخموں کا پیپ۔

شراب پینے والا گویا وہ جہنمیوں کا پیپ پی رہا ہے اندازہ لگاو ایک آدمی پیپ پیتا ہے تو کس قدر گھناؤنا لگتا ہوگا۔ کیا آپ میں اتنی ہمت ہے کہ دنیا میں کسی کے زخموں کا پیپ پی لیں۔ جان بھی جائے تب بھی ایسا کرنا گوارا نہیں کریں گے۔

پیارے نوجوانو جانتے ہو کہ عام طور پر نوجوان کیوں شراب اور نشہ آور چیزوں کے عادی بنتے جارہے ہیں؟ آو ہم بتاتے ہیں۔

- نوجوانوں کے کچھ دوست نشے کے عادی ہوتے ہیں وہ دوست اپنے دوستوں کو نشہ کرنے کے لئے زور دیتے ہیں دھیرے دھیرے وہ بھی نشے کے عادی بن جاتے ہیں۔

- کبھی گھریلو لڑائی جھگڑوں سے تنگ ہو کر بچے نشے کا سہارا لیتے ہیں۔
- کبھی تعلیم میں دلچسپی نہ ہونے کی وجہ سے پریشر بڑھ جاتا ہے اس پریشر سے بچنے کے لئے عارضی سہارا نشے کا اختیار کرتے ہیں۔
- کبھی نوجوان اپنے اسکول اور کالج میں دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے، یا شہرت کے لئے نشے کا سہارا لیتے ہیں۔
- کبھی نوجوان یک طرفہ محبت کا شکار ہو جاتے ہیں، جب ان کی محبت کو رد کیا جاتا ہے تو نشے کے عادی بن جاتے ہیں، اپنے آپ کو نقصان پہنچا کر پیغام دینا چاہتے ہیں کہ وہ کس قدر محبت کرتے ہیں۔
- کبھی نوجوان کے گھروں میں نشے کا کلچر ہوتا ہے، والد شراب کے عادی ہیں اپنے دوستوں کے ساتھ گھر میں کھلے عام شراب پیتے ہیں تو بچے بھی اس کے عادی بن جاتے ہیں۔
- نوجوان مسلسل مغربی تہذیب کا مشاہدہ کرتے ہیں ان کی چمک دمک سے متاثر ہو رہے ہیں، اپنے آپ کو بھی ان کی صفوں میں شامل کرنے کے لئے لباس میں، موسیقی میں، کھانے پینے میں، نشے میں تجربہ کر رہے ہیں، پھر دھیرے دھیرے مکمل نشے میں ڈوب جاتے ہیں۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

- نوجوانی کی عمر میں تجربہ کرنے کا شوق زیادہ ہوتا ہے اسی تجربے کے چکر میں نشے کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔
- آج کل نوجوان مختلف نفسیاتی بیماریوں سے گزر رہے ہیں ان بیماریوں کا پتہ لگانے کے لئے نہ ماں باپ کے پاس وقت ہے نہ تعلیمی نظام اس میں معاون ہے نتیجے میں بچے اس کرب و تکلیف سے نکلنے کا آسان راستہ نشے کو سمجھتے ہیں۔
- نشے کے خطرناک نقصانات کا شعور اور علم نہ ہونے کی وجہ سے بھی آسانی سے نشے کے شکار ہو جاتے ہیں۔ نشہ آور چیزوں کی آسانی سے فراہمی بھی نوجوانوں کو نشے میں ڈھکیل دیتا ہے، لوگ آسان طریقے سے زیادہ کمائی کی لالچ میں نوجوانوں کو نشہ آور چیزیں فراہم کرتے ہیں جس کی وجہ سے بچے نشے کے عادی بن جاتے ہیں۔
- فلمی دنیا میں ہیرو کا کھلے عام شراب پینا، بڑے بڑے ولن کا کھلے عام شراب پینا، شراب کی پارٹیاں منعقد کرنا، سوشل میڈیا میں شراب کو ہائی کلچر میں پیش کرنا بھی بچوں کو آسانی سے نشے میں ڈھکیل دیتا ہے۔ تفریح اور شوق کے نام پر، برتھ ڈے پارٹیوں کے نام پر، نشے کو عام کیا جا رہا ہے، کلبس کے ذریعہ بھی نشے کو عام کیا جا رہا ہے۔
- ملٹی نیشنل کمپنیوں میں ملازمت (جاب) کرنے والے نوجوانوں میں بھی نشے کی لت دن بدن بڑھتے جا رہی ہے، وہ اپنے کام کے اسٹریس کو کم کرنے کے لئے نشے کا سہارا لے رہے ہیں۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

- نشے کا آغاز ہمیشہ تفریح کے طور پر چھپ کر ہوتا ہے، ابتدائی حالت میں ماں باپ سے چھپانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں لیکن جب نشے کی لت لگ جاتی ہے تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔
- جن نوجوانوں پر ماں باپ کی نگرانی نہیں ہے وہ بہت جلد اس طرح کی بری عادتوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔

پیارے نوجوانو!

آؤ اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ ہم زندگی میں کبھی بھی اس بری عادت کے قریب نہیں جائیں گے۔ ان شاءاللہ۔

پیارے نوجوانو!

[illegible]
کر کرتے ہیں، گھر کے بڑوں سے چھپ کر کرتے ہیں، سوسائٹی سے چھپ کر کرتے ہیں لیکن یاد رکھو اللہ سے چھپ کر نہیں سکتے۔ وہ ہمیں ہر پل دیکھتا ہے رات میں، دن میں، گھر میں، چھت پر، گلی محلے میں، شہر کے باہر پہاڑوں کے دامن میں، ہر جگہ وہ ہمیں دیکھتا ہے۔

پیارے نوجوانو!

کچھ گندے بچے ایسے ہیں جو ان چیزوں سے سکون حاصل کرنا چاہتے ہیں، لیکن یاد رکھنا اگر آپ کو ان چیزوں کے سونگھنے سے سکون محسوس ہو رہا ہے تو آپ حرام کام کر رہے ہیں۔
آؤ اللہ سے وعدہ کریں کہ ہم زندگی میں کبھی بھی اس طرح کی حرکت نہیں کریں گے ان شاءاللہ۔

پٹرول کو سونگھ کر سکون حاصل کرنا حرام..

وائٹنز کو سونگھ کر سکون حاصل کرنا حرام.......................................

وکس کو سونگھ کر سکون حاصل کرنا حرام..

کھانسی کی دوا کو پی کر سکون حاصل کرنا حرام..................................

دعا کرو کہ اللہ آپ سب کو ایسی چیزوں سے لاکھوں میل دور رکھے۔

پیارے نوجوانو!

کچھ نوجوان سگریٹ کے عادی ہوتے جارہے ہیں یاد رکھنا اللہ نے اس کو بھی حرام کر رکھا ہے۔

اللہ کا فرمان ہے۔

تم اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ (البقرۃ-195)

- کیا سگریٹ پینے والے کو سگریٹ سے نقصان نہیں ہوتا؟
- کیا سگریٹ پینے سے صحت اچھی ہوتی ہے؟
- کیا آج تک کسی ڈاکٹر نے صحت بنانے کے لئے سگریٹ پینے کا مشورہ دیا ہے۔
- کیا کبھی آپ نے دیکھا کہ سگریٹ پینے سے پہلے کسی نے بسم اللہ کہا ہو؟

نہیں کبھی نہیں۔

deeneetaleemforkids Paighame-Noor

وہ بھی جانتا ہے یہ گندی چیز ہے اس سے پہلے نہ بسم اللہ بولا جاتا ہے نہ بعد میں الحمد للہ کہا جاتا ہے۔
کیا آپ نے دیکھا کہ کوئی مسجد میں بیٹھ کر سگریٹ پیتا ہو؟ نہیں کبھی نہیں۔

اسی طرح

- گھٹکا کھانا بھی حرام ہے۔
- حقہ پینا بھی حرام ہے۔
- زردہ کھانا بھی حرام ہے۔
- نشے کا انجکشن لینا حرام ہے۔
- گانجہ، چرس پینا حرام ہے۔
- نشہ آور چیز تھوڑی ہو تب بھی حرام ہے۔
- ہر وہ چیز جس سے نشہ پیدا ہوتا ہو حرام ہے۔
- ہر وہ چیز جو آپ کی صحت کو برباد کرنے والی ہے ناجائز ہے۔

Paigham-e-Noor

پیارے نوجوانو! نشے کا نقصان ہر قدم پر آپ کا پیچھا کرتا رہتا ہے۔ آپ کو بدنام کر دیتا ہے۔

- شراب پینے والا جیل میں رہنے والے کے مانند ہے۔
- شراب پینے والا کبھی عزت نہیں پا سکتا۔
- شراب پینے والا کبھی تندرست نہیں ہو سکتا۔
- شراب پینے والے کی 40 دن کی نماز قبول نہیں ہوتی۔
- شراب پینے والا ماں باپ کی بھی محبت سے محروم ہو جاتا ہے۔
- نشہ کرنے والا نہ اچھا بیٹا بن سکتا ہے نہ اچھا باپ بن سکتا ہے۔
- نشہ کرنے والا کبھی محنت والا کام نہیں کر سکتا ہے۔
- نشہ کرنے والے کی صحت دن بدن خراب ہوتے جاتی ہے۔
- نشہ کرنے والے کا گھر برباد ہوتا ہے۔

ایک بار نشے کی عادت ہو جائے تو زندگی بھر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

نشے کی حالت میں عارضی طور پر خوشی ملتی ہے اور خیال ہوتا ہے کہ سب کچھ اچھا ہے، لیکن حقیقت میں اس کی زندگی سب سے بری حالت میں ہوتی ہے۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

پیارے نوجوانو!

جانتے ہو لوگ نشہ آور چیزوں کو کیوں عام کرتے ہیں؟ کیوں بیچتے ہیں؟ کیوں آپ کو دیتے ہیں؟ وہ ایسے لوگ ہیں جن کو آپ کی صحت، آپ کی زندگی سے، آپ کی عزت سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ آپ کی بدنامی سے ان کو کوئی مطلب نہیں ہے۔ ان کو بس آپ کے پیسوں سے مطلب ہے، وہ راتوں رات مالدار بننے کی لالچ اور حرص رکھتے ہیں، وہ اس کو کمانے کا آسان طریقہ سمجھتے ہیں۔

پیارے نوجوانو!

یہ ساری چیزیں حرام ہیں ان سے بچ کر رہنا۔ اللہ سے دعا بھی کرتے رہیں کہ وہ آپ کو اور ساری امت مسلمہ کو اس کی مصیبت سے نجات دلا دے۔ آمین

پیارے نوجوانو!

اگر آپ کو ان میں سے کسی کی عادت ہو تو آؤ اس سے بچنے کے لئے کچھ کام کریں گے۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

1 اللہ سے سچے دل سے توبہ کریں۔ کیوں کہ وہی ہمارے دلوں کو پھیرنے والا ہے۔ دعا کریں

اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ ۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ۔

مسلسل یہ دعا کرتے رہیں۔ یہ دعا بھی پڑھتے رہیں۔ کیوں کہ جب آدم علیہ السلام سے گناہ ہوا تو یہ دعا کی تو اللہ نے معاف کر دیا۔

2 **رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۔**

3 دوسرا کام آپ کے دوستوں میں سے کوئی بھی نشہ کرتا ہو تو اس کی دوستی ختم کر دیں۔ کیوں کہ جب تک ایسے دوست رہیں گے نشے کو چھوڑنا مشکل ہے۔

4 اگر کسی نے آپ کی محبت رد کی ہو اور اس کے غم کو مٹانے کے لئے نشے کا آغاز کیا ہو تو یاد رکھنا ایسی محبت حرام ہے، ایسی محبت صرف جہنم میں لے جاتی ہے۔ آپ ایسی محبت کے چکر میں اپنی زندگی تباہ نہ کریں۔

5 آج سے اسکول میں کالج میں ان کو دوست بنائیں جو نماز پڑھتے ہیں، قرآن پڑھتے ہیں۔

6 اپنی صلاحیت کو بڑھانے کا منصوبہ بنائیں اس کے لئے نئی مہارتوں **(Skills)** کو اپنائیں۔

7 روزانہ قرآن کی تلاوت کرنا اور سننا شروع کریں۔

8 روزانہ نبیوں کے واقعات، صحابہ کی سیرت پڑھیں یا آڈیوز سنیں۔

9 جنت اور جہنم کے بیانات سنتے رہیں، جس سے دل نرم ہو جاتے ہیں۔

10 اچھے علمائے کرام کے بیانات سنتے رہیں، جس سے دل نرم ہو جاتے ہیں۔

11 اس بات کو اچھی طرح یاد رکھیں دنیا میں جتنے بھی لوگوں نے اچھا نام کمایا ہے یا بڑے بڑے کارنامے انجام دیے ہیں وہ سب لوگ نشے سے دور رہتے تھے۔ اگر آپ بھی دنیا میں اپنا اور اپنے ماں باپ کا نام روشن کرنا چاہتے ہیں تو نشے سے ہمیشہ دور رہیں۔

سوالات

1

س: کیا شراب کی فیکٹری لگائی جا سکتی ہے؟

ج: شراب کی فیکٹری لگانا حرام ہے۔

2

س: کیا شراب کی فیکٹری میں نوکری کر سکتے ہیں؟

ج: شراب کی فیکٹری میں کام کرنا، نوکری کرنا حرام ہے۔

3

س: کیا شراب کی فیکٹری میں ڈرائیور بن سکتے ہیں؟

ج: شراب کی فیکٹری میں ڈرائیور بننا حرام ہے۔

4

س: کیا شراب کی فیکٹری میں سامان سپلائی کر سکتے ہیں؟

ج: شراب کی فیکٹری میں سامان سپلائی کرنا حرام ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

5

س کیا شراب کی دکان میں نوکری کر سکتے ہیں؟

ج شراب کی دکان میں نوکری کرنا حرام ہے۔

6

س کیا ہم ایسی دکان میں کام کر سکتے ہیں جس میں ہم کو شراب فروخت کرنا پڑے؟

ج ایسی دکان میں کام کرنا حرام ہے۔

7

س کیا ہم اپنی لاری میں شراب کو پہنچا کر کرایا لے سکتے ہیں؟

ج ایسا کرایہ حرام ہے۔

8

س اگر ہمارے والد صاحب شراب لانے کا حکم دیں تو کیا ان کا حکم ماننا ہو گا؟

ج اگر والد شراب لانے کا حکم دیں تو انکار کر دیں، اس سے گناہ نہیں ہو گا، کیوں کہ اللہ کا حکم ہے تم لوگ نافرمانی کے کاموں میں کسی کی مدد مت کرو۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

9

س کیا شراب کے خالی بوتلوں کا کروبار کر سکتے ہیں؟

ج شراب کی خالی بوتلوں کا کاروبار حرام ہے۔

10

س کیا سگریٹ کا کاروبار کر سکتے ہیں؟

ج سگریٹ کا کاروبار کرنا حرام ہے۔

11

س کیا گٹکا، زردہ، حقہ، گانجہ، چرس کا کاروبار کر سکتے ہیں؟

ج یہ سب کاروبار حرام ہیں۔

Paigham-e-Noor

شراب اور نشہ آور چیزوں کو کیسے مٹایا جاسکتا ہے؟

- حکومت کو چاہئے کہ نشہ بنانے والی کمپنیوں کو بند کر دے۔ کیوں کہ نشہ بنانے والی کمپنیوں کی مکمل مدد کرتے رہو گے اور نشہ آور چیزوں کی سپلائی بھی بڑے پیمانے پر ہوتی رہے گی، نشہ فروخت کرنے والی دکانیں بھی بڑی تعداد میں رہیں گی اور لوگوں سے، نوجوانوں سے، بچوں سے کہا جائے کہ نشہ مت کرو اس سے کوئی نتیجہ نکلنے والا نہیں ہے۔
نشے والی چیزیں ہر جگہ ملتی ہیں اور نشہ کرنے والے کو پکڑنے یا نشہ کر کے ڈرائیو کرنے والوں کو چالان لگانے سے اس کا کوئی مستقل حل نہیں۔
- یونیورسٹیوں میں اخلاقی پروگرامس رکھے جائیں۔
- کالجس میں اخلاقی پروگرامس رکھے جائیں۔
- کالج اور یونیورسٹیز کے ہاسٹلس میں اخلاقی پروگرامس رکھے جائیں۔
- اسکولس میں اخلاقیات پر مشتمل نصاب ترتیب دیا جائے، اساتذہ فنی تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی تعلیم بھی دیتے رہیں۔
- مساجد میں خطبات کے ذریعہ بیداری پیدا کی جائے۔
- جلسوں اور پروگراموں میں، ٹی وی شوز میں نشے کے نقصانات پر سنجیدہ بحث کی جائے۔

Tarbiyah Activity Book for Students

Work Book

ایک ہے تعلیم اور ایک ہے تربیت۔

تعلیم کسی بھی چیز کو جاننے کا نام ہے، کسی بھی چیز کے بارے میں معلومات کرنے کا نام ہے۔ان حاصل کردہ معلومات پر عمل کرنے کا جذبہ تربیت ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ نماز فرض ہے، یہ تعلیم ہے، اگر نماز کے لئے دل بے چین ہو جائے وقت پر نماز ادا کرنے کا جذبہ ہے تو یہ تربیت ہے۔ماں باپ کی اطاعت کرنا سب کو پتہ ہے یہ تعلیم ہے، ماں باپ کی اطاعت عملاً کرنا تربیت ہے۔

ہم جس دور سے گزر رہے ہیں تعلیم کی کوئی کمی نہیں ہے بلکہ تربیت کی کمی ہے کیوں کہ عمل کا جذبہ بالکل ختم ہوتے جارہا ہے۔بچوں میں تعلیم کے ساتھ عمل کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے کوئی نصاب نہیں ہے، بس اساتذہ کی نصیحت، بڑوں کی نصیحت سے کام چلایا جارہا ہے اس کے لئے مستقل کوئی نصاب نہیں ہے۔

اب وقت آچکا ہے کہ تربیت بھی ایک مستقل مضمون بن جائے، اس کے لئے بھی ایک نصاب بنایا جائے۔

اسی سوچ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک کتاب ترتیب دی گئی۔

Tabiyah Activity Book for Students۔

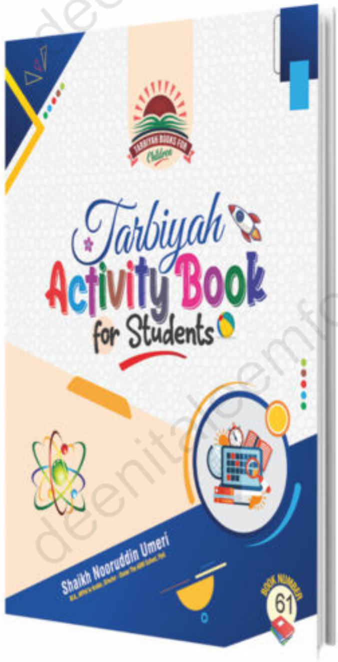

اس کتاب میں بچوں میں مختلف ایکٹوٹیز کے ذریعہ عمل کا رجحان پیدا کیا جارہا ہے۔اس کتاب کو اسکولس میں **5th to 10th** کلاس کے طلبہ کو دی جاسکتی ہے۔

اسکول جانے والے ہر طالب علم کے ہاتھ میں یہ **work book** ہونا چاہئے۔

اس کتاب کو حاصل کرنے کے لئے ان نمبرات پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

9391138391 ,9700811695

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

میں بڑا ہو کر کیا بنوں؟

ایک سوال ہے جو ہر بچے اور جوان سے پوچھا جاتا ہے کہ (آپ بڑے ہو کر کیا بنو گے ؟) لیکن اس سے پہلے ، بڑے ہو کر ہم کیا کیا کر سکتے ہیں، یہ بات سمجھانے والا کوئی نہیں ہے، اگر ہم ڈاکٹر بنیں تو کیا کیا کر سکتے ہیں، اگر ہم لیڈر بنیں تو کیا کیا کر سکتے ہیں، اگر ہم عالم بنیں تو کیا کیا کر سکتے ہیں اس کی ذہن سازی کی ضرورت ہے۔ ہم کس میدان میں جائیں تو کیا کر سکتے ہیں اگر اس کی وضاحت ہو جائے یا ذہن سازی کی جائے تو نوجوانوں کو اپنے پسند کے میدان کا انتخاب کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اسی پس منظر کو رکھتے ہوئے یہ کتاب (میں بڑا ہو کر کیا بنوں) ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں کل **8** میدان کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر میدان میں ہم کیا کیا کارنامے انجام دے سکتے ہیں بہت ہی آسان انداز میں، اردو اور رومن اردو میں ایک ساتھ بیان کیا ہے تاکہ ہر بچے، جوان، بوڑھے تک ہمارا پیغام آسانی سے پہنچ جائے۔ اردو دنیا میں پہلی مرتبہ اس نوعیت کی کتاب منظر عام پر لائی گئی ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

Order Karne Ke Liye Call Karen
9391138391, 9700811695
www.nooruddinumeri.com

Introduction Of
Shaikh Nooruddin Umeri

Shaikh Nooruddin Umeri Is A Renowned Islamic Scholar, Speaker And Researcher From Hyderabad, India. He Has Delivered Thousands Of Talks All Over India – In Organized Programs As Well As Friday Sermons In Masaajid. Apart From The Lengthy Speeches, His Short And Informative Videos On Youtube On A Variety Of Topics Have A Large Number Of Followers, Alhamdulillaah.

He Is A Successful Child Psychologist And A Family Therapist. With Indepth Understanding Of Islam, He Specializes In Counseling Students, Parents And Spouses In The Light Of Shari'ah.

EDUCATION:

- Aalim Faazil – Jamia Darussalam, Oomerabad.
- Bachelor of Arts, Arabic– Madras University.
- Master of Arts, Arabic – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Diploma in Translation – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Philosophy, Arabic–English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Arts, Urdu – Central University of Hyderabad, Hyd.

TEACHING EXPERIENCE:

- Arabic Lecturer At Narayana Junior College, Hyderabad For A Period Of 10 Yrs.
- Jamia Darul Furqaan, Sayeedabad, Hyderabad.
- Jamia Hafsa As-Salfiya, Golconda, Hyderabad.

RESEARCH WORK:

AskIslamPedia.com–An Online Islamic Encyclopedia, Head Office–Hyderabad.

CURRENT DESIGNATION:

Director - Ocean The ABM School, Hyderabad.

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

MRP ₹

Design By:
/suffahgraphics
+91-89513 73323
SUFFAH GRAPHICS